SECP

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

پریس ریلیز

برائے فوری اشاعت

July 11, 2016

شریعہ کے مطابق لسٹد مینوفیکچر نگ کمپنیوں کے لئے دو فیصد ٹیکس چھوٹ، فنانس ایکٹ 2016 میں منظور

اسلام آباد (11 جولائی) وفاقی حکومت نے اسٹاک مارکیٹ میں لسٹڈ شریعہ کے مطابق مینوفیکچر نگ کمپنیوں کے دو فیصد ٹیکس کی چھوٹ متعارف کروادی ہے۔ فنانس ایکٹ 2016 میں منظور کی گئی اس رعایت و سہولت کا مقصد ملک میں اسلامی کیپٹل مارکیٹ اور ربا سے پاک معیشت کو فروغ دینا ہے۔

اس ٹیکس چھوٹ کی فراہمی کے لئے فنانس ایکٹ 2016 کے ذریعے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے دوسرے شیڈول کے حصہ دوم میں ایک نئی شق 18 B شامل کردی گئی ہے۔اس سہولت کو حاصل کرنے کے لئے کمپنیوں کی درخواستوں کو جانچنے کے معیار کی شرائط ایس ای سی پی، فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ مل کر ترتیب دیا جائے گا۔تاہم، صرف ایسی لسٹڈ کمپنیاں جن کی تمام آمدنی صرف مینوفیکچر نگ کی سرگرمیوں سے حاصل ہوتی ہو اور جن کمپنیوں نے اپنی گزشتہ تین سالوں کی ٹیکس شدہ آمدنی ظاہر کردی ہو اور گزشتہ پانچ سالوں کے ڈیویڈنڈ ادا کردئے ہوں، اس ٹیکس چھوٹ کے حصول کے لئے درخواستیں دے سکیں گی۔

ٹیکس کی اس رعایت سے پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں لسٹنگ کو فروغ ملے گا اور مارکیٹ میں وسعت پیدا ہو گی جبکہ اس سے پرائمری اور سیکنڈری مارکیٹ کی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا، مارکیٹ میں سرمائے میں اضافہ ہوگا، سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد بڑھے گا۔شریعہ کے مطابق لسٹڈ کمپنیوں میں اضافے سے اور کمپنیوں کے قابل لین دین (فری فلوٹ) میں اضافے سے مارکیٹ میں ہونے والی بے ضابطگیوں میں کمی واقع ہر گی، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور اضافی براہ راست اور بلواسطہ ٹیکسوں سے حکومتی محصولات میں بھی اضافہ ہوگا۔

اسٹاک مارکیٹ میں لسٹڈ مینوفیکچر نگ کمپنیوں کے ڈیٹا کے جائزہ سے پتا چلتا ہے کہ مارکیت میں لسٹڈ آٹھ کمپنیاں فوری طور پر اس ٹیکس کی رعایت کے لئے درخواست دینے کی اہل ہیں تاہم اگر وہ سود سے ہونے والی آمدنی کو شریعہ کے مطابق کیپٹل مارکیٹ ایکوٹی میں تبدیل کر لیں۔اس کے علاوہ چھ مزید کمپنیاں ایسی ہیں اس ٹیکس رعایت کے لئے اہل ہوسکتی ہیں اگر وہ سود سے حاصل ہونے والی آمدنی کو شریعہ کے مطابق سرمایہ کاری کے انسٹر ومنٹ میں انوسٹ کر لیں۔ اسی طرح سے دیگر کمپنیوں بھی اپنی آمدنی اور سرمایہ کاری کو شریعہ کے مطابق تبدیل کر کے اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

وفاقی وزیر خزانہ کی ہدایت پر، اس ٹیکس کی رعایت کا فائدہ ان کمپنیوں کے شئیر ہولڈرز کو پہنچانے کے لئے، ایس ای سی پی، ایف بی آر اور سٹیٹ بینک کی مشاورت سے چند اضافی شرائط لاگو کرنے پر بھی غور کر رہا ہے جیسے کہ یہ کمپنیوں اپنے شئیرز کا کم از کم 25 فیصد مارکیٹ میں خرید و فروخت کے لئے مہیا (فری فلوٹ) کریں، حلال کاروبار کریں اور ان کی تمام آمدنی اور سرمایہ کاری شریعہ کے مطابق اور ربا سے پاک ہو۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005